Al-Azhār

Volume 10, Issue 01 (Jan-June, 2024)
ISSN (Print): 2519-6707

Issue: http://www.al-azhaar.org/index.php/alazhar/issue/view/13

URL http://www.al-azhaar.org/index.php/alazhar/article/view/487

Article DOI: https://zenodo.org/badge/10.5281/zenodo.12297780

Title Creative diversity in Urdu hymns and Naat in Azad Kashmir: a study

Author (s): Dr.Muhammad Yousaf , Dr.Ambreen Khawja, Syed saqib Ali kazmi

Received on: 26 January, 2024
Accepted on: 27 March, 2024
Published on: 25 june, 2024

Citation: Dr.Muhammad Yousaf , Dr.Ambreen Khawja, Syed saqib Ali kazmi ""Creative diversity in Urdu hymns and Naat in Azad Kashmir: a study" Al-Azhār: vol.10 Issue No.1 (2024):30-48

Publisher: The University of Agriculture Peshawar

Click here for more

آزاد کشمیر میں اردو حمدیہ اور نعتیہ شاعری میں تخلیقی تنوع: ایک مطالعہ

Creative diversity in Urdu hymns and Naat in Azad Kashmir: a study

*Dr.Muhammad Yousaf
**Dr.Ambreen Khawja
***Syed saqib Ali kazmi

Abstract:

The poets of Azad Kashmir seem to be full of colours. In their hymns, the feelings and sentiments of devotion and love are seen in almost all the usual forms. It is included in Azad Nazm, Qasida, Qata, Ruba'i, Haiku, and other forms. The poets of Azad Jammu and Kashmir have also presented gifts of devotion. They have earned rewards by narrating the topics of Hamdia and Natia in different creative manners like Hymn, naat, poem, ghazal, sonnet etc. The poets of Azad Kashmir have showered affection and devotion on almost all the popular forms. This creative expression of theirs is admirable. Praise and Naat in different forms indicate the artistic zeal of the creative journey. They have adopted the unique style of speech, so it can be termed as the lands of the great Urdu poets. In some places they have spoken in the style of the present and in others they have adopted the style of Iqbal; giving an important place in poetry. Poets have created poems with artistic maturity and elegance by using all the poetic resources with beautiful words in different ways, which are reflected in their hymns.

***Key words/Key terms**: Artistic, Zeal, Maturity, Elegance, Devotion, Affection, Hymn, naat, poem, ghazal, sonnet, qataat, rubhi, masdas, makhmas, sonnet.*

…………………………….

*Head, Department of Urdu University of Azad Jammu and Kashmir, Muzaffraba
Email: muhammad.yousaf@ajku.edu.pk
**Assistant Professor, Department of Kashmir Study University of Azad Jammu and Kashmir, Muzaffarabad
***M.phil scholar, Department of Urdu University of Azad Jammu and Kashmir, Muzaffarabad

تحریر میں کثیر الضابطہ ماڈیول، بو قلمونی،ہیئتوں کی گوناں گو رنگا رنگی اور مختلف تخلیقی پیرائے کا بیان تخلیقی تنوع کہلاتا ہے۔ تخلیقی عمل کے اظہار کے کثیر الجہتی طریقے اور پیرائے ہیں، تخلیق کار مختلف پیرائے میں اپنے فکر و فن کا اظہار کرتے ہیں۔ حمد و نعت کا تعلق اصناف شاعری سے ہے اور آزاد کشمیر میں اردو شاعری میں تمام مروجہ پیرائے موجود ہیں۔ڈاکٹر افتخار مغل نے درست تجزیہ کیا ہے:

”آزاد جموں کشمیر میں موضوع، ہیت اور اسلوب کے چند صحت مندانہ تجربات ہوئے ہیں۔ان تجربات کی کامیابی، ناکامی کا سوال اپنی جگہ ،تاہم یہ تجربات آزاد کشمیر کے شعرا کی جدت پسندی اور جودت طبع کی طرف بھرپو رنمائندگی کرتے ہیں۔آزاد کشمیر کی شعری روایت کا تحقیقی مطالعہ خطہ کے شعری سرمائے کے حوالے سے بعض دل چسپ اور منفرد تجربوں کو سامنے لاتا ہے جو اردو زبان کی شعری روایت کا حصہ ہوتے ہوئے بھی اپنے منفرد خدوخال رکھتے ہیں۔ان دل چسپ اور منفرد شعری تجربات کا تعلق بیک وقت ہیت ، موضوع اور اسلوبیاتی و علامتی نظام سے ہے۔الطاف قریشی کی چار چار مصرعوں پر مشتمل مختصر نظمیں، جن کا مجموعہ داتاز ہر پلا کے نام سے شائع ہوا۔جو ہیت کے لحاظ سے بھی موضوع کے پھیلاؤ کے لحاظ سے بھی اور اپنے متصوفانہ مزاج کے حوالے سے بھی ایک منفرد شعری تجربہ ہے۔الطاف قریشی ہی کی نعتیہ نظموں کی مجموعہ ”ثنا“ جو نظم کی آزاد ہیت میں منظوم سیرت نگاری ہے اور اس فارم میں موضوع اور اسلوب کے اعتبار سے ایک دل چسپ تجربہ ہے۔ نظم و غزل کی معروف اور مقبول اصناف کے علاوہ آزاد کشمیر میں اردو شاعری کی دیگر اصناف کا یہ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ خطے میں ہیت اور موضوع کے اعتبار سے جدید اصناف نظم کی پذیرائی اور ان اصناف میں طبع آزمائی کے حوالے سے خوبصورت تجربات ہوئے ہیں اور اردو ماہیے سے لے کر ہائیکو تک ہیت اور موضوع کے اعتبار سے جدید تر اصناف نظم کو اپنانے میں یہاں کے شعرا نے بہت دل چسپی لی ہے۔خطہ کے شعرا میں جدید اصناف نظم کو اپنی شعری روایت میں جذب کرنے اور ان میں اپنے جوہر دکھانے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہے۔“ [1]

اصافِ حمد و نعت میں بھی شعرا نے تقریباً تمام مروجہ ہیئتوں اور صورتوں کو برتا کر محبت و عقیدت کا اظہار کیا ہے۔آزاد کشمیر میں اردو حمدیہ اور نعتیہ شاعری کی تاریخ تقریباً تین صدیوں پر مشتمل ہے۔ابتدا سے لے کر آج تک اردو حمد و نعت گو شعرا مختلف پیرائے میں عقیدت کے پھول نچھاور کیے ہیں۔آزاد کشمیر کے شعرا کے ہاں ہیئتوں کی گوناں گو رنگا رنگی دکھائی دیتی ہے۔ان کے ہاں اردو حمدیہ اور نعتیہ شاعری

میں عقیدت و محبت کے جذبات و احساسات تقریباً تمام مروجہ ہیئتوں اور صورتوں میں برتے ہوئے نظر آتے ہیں۔محبت کا یہ رنگ،غزل،نظم ، آزاد نظم،مثنوی،قصیدہ،قطعہ،رباعی،مخمس،مسدس،مربع،مثلث،ماہیا،ہائیکو،سانیٹ و دیگر صورتوں میں ملتا ہے۔آزاد کشمیر کے شعر نے روایتی ہیئت کے تجربات کے ساتھ ساتھ ہیئت کے نئے تجربات میں بھی عقیدت کے تحفے پیش کیے ہیں۔انھوں نے حمدیہ اور نعتیہ موضوعات کو مختلف تخلیقی پیرائے میں بیان کر کے ثواب کمایا ہے۔ذیل میں مختلف ہیئت کی صورتوں کا ذکر کیا جاتا ہے اور نمونہ کلام بھی تاکہ آزاد کشمیر کے شعرا کے تخلیقی تنوع کے بارے میں جانا جا سکے۔سب سے پہلے غزلیہ ہیئت پہ لب کشائی کرتے ہیں کہ آزاد کشمیر کے شعرا کے ہاں غزلیہ ہیئت میں اردو حمد و نعت میں کس قدر سرمایہ موجود ہے۔جہاں تک غزلیہ ہیئت کی بات ہے تو اس میں اظہار جذبات اور ترسیلِ فکر دوسری اصناف کے مقابلے میں زیادہ موثر اور موزوں طریقے سے ہو سکتی ہے۔اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ غزل کا ہیئتی تنوع زیادہ خوب صورت،لچک دار اور دل آویز ہے۔اس وقت سینکڑوں حمدیہ اور نعتیہ مجموعے،گلدستے اور انتخاب غزلیہ پیرائے میں موجود ہیں اور تقریباً ۹۰فی صد سے زیادہ حمد و نعت غزلیہ ہیئت میں تخلیق ہو رہی ہے۔اس حوالے سے ڈاکٹر ریاض مجید لکھتے ہیں:

ابتدائے اردو شاعری سے اگر آپ بنظرِ غائر مطالعہ کریں تو آپ کو ۹۵ فی صد نعتیں غزل کے فارم میں ملیں گی۔"[۲]

آزاد کشمیر کے شعرا کے ہاں غزل کی ہیئت میں تقریباً تمام قدیم و جدید موضوعاتِ نعت غزلیہ ہیئت میں عشق و محبت اور رعنائیاں بکھیرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ان کے ہاں غزلیہ پیرائے میں لکھی گئی اردو حمدیہ اور نعتیہ جذب و کیف کی چاشنی پیش ہے۔آزاد کشمیر کے مایہ ناز اردو حمد و نعت گو شاعر خواجا محمد عارف کی اردو حمدیہ شاعری میں غزلیہ ہیت میں عقیدت ملاحظہ ہو:

کرو ذکر تم صبح و شام اللہ اللہ
یونہی زندگی ہو تمام اللہ اللہ

بسا لو اسے دل کی دھڑکن میں ایسے

کہ سینے میں گونجے مدام اللہ اللہ[3]

سید سعید احمد بخاری نے دیگر ہیئتوں کے ساتھ ساتھ نعتیہ غزلیہ ہیئت میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے نبی کریم ﷺ کی ثنا کی ہے۔ان کی نعتیہ شاعری میں غزلیہ ہیئت کی صورت ملاحظہ ہو:

صبا قدم سرعت اٹھا جلدی جلدی

مدینے منورہ پہنچا جلدی جلدی

میرے حالِ آشفتگی پر کرم کر

محمد کا روضہ دکھا جلدی جلدی[4]

آزاد کشمیر کے شعر ا کے ہاں اردو حمدیہ اور نعتیہ موضوعات کو غزلیہ ہیئت میں خوب برتا گیا ہے جس کی وجہ سے ان کے کلام میں نکھار، برجستگی، سادگی اور بندش کا ایک انوکھا پن قابل ستائش ہے۔ان کے ہاں تقریباً تمام بڑے بڑے شعرا مثلا غالبؔ، اقبالؔ، مومنؔ، اور میرؔ کے علاوہ کئی دیگر شعرا کی زمینوں میں اردو حمدیں اور نعتیں ملتی ہیں۔ بڑے بڑے شعرا کے قوافی، بحر اور زمینوں میں اردو حمدیہ اور نعتیہ اشعار غزلیہ ہیئت میں موجود ہیں۔شعرائے کشمیر نے غزل کی تلازمات سے اپنے کلام میں حسن تغزل کی کیفیت بھی پیدا کی ہے۔

آزاد کشمیر کے شعرا نے جہاں غزلیہ ہیئت میں اردو حمدیہ اور نعتیہ کلام لکھ کر اپنی کہنہ مشقی کا لوہا منوایا ہے، وہاں انھوں نے تقریباً تمام اصناف ِ نظم، جن میں پابند نظم، معریٰ نظم، آزاد نظم اور سانیٹ میں بھی عشق الہی اور عشق محمد ﷺ کا اظہار کیا ہے۔ نظم ہی وہ قدیم اور خوش قسمت صنف ہے جو شروع ہی سے اردو حمد و نعت کے لیے ہاتھ باندھ کے کھڑی ہے۔ پابند نظم ایسی نظم ہوتی ہے جس میں بحر، وزن ،ردیف اور قافیے کی پابندی ہوتی ہے۔اردو حمدیہ اور نعتیہ ادب میں پابند نظم کی ہیئت میں سرمایہ موجود ہے۔آزاد کشمیر کے شعرا نے بھی پابند نظم کی ہیئت میں محبت کا اظہار کیا ہے۔خان محمد بدرؔ چوہان کی اردو حمدیہ پابند نظم" اللہ تو نظر آئے "ملاحظہ ہو

جس میں موصوف نے پابند نظم کی ہیئت میں حمد بیان کی ہے۔وہ اللہ تعالیٰ کی حمد میں یوں گویا ہیں:

سورج و چاند تاروں میں تو نظر آئے
شہروں اور بازاروں میں تو نظر آئے
کوہستان اور بیاباں بھی کرتے ہیں حمد تیری
جنگلوں اور کھچاروں میں تو نظر آئے
پیدا کیا انسان کو بصیرت سے نوازا
دنیا کے گہواروں میں تو نظر آئے
چرند و پرند سارے لیتے ہیں نام تیرا
میدانوں اور کوہساروں میں تو نظر آئے۵؎

پروفیسر بشیر احمد مغل کی نعتیہ نظم ''سوئے دیارِ نبی'' میں پابند نظمیہ ہیئت میں مدینہ کی عظمت اور روضہ رسولﷺ سے بے پناہ محبت کا اظہار موجود ہے۔بلاشبہ آپﷺ اور متعلقات نبی ﷺ سے ہر انسان کی یہی عقیدت ہوتی ہے۔دل ربا خیال اور دل ربا اظہار موصوف کی پابند نعتیہ نظم میں دیکھیے:

رواں ہے قافلہ جاں سوئے دیارِ نبی
بلا رہی ہے اسے گرمی بازارِ نبی
درود دل میں ہے ہونٹوں پہ سکتہ طاری ہے
مرعوب کن ہے ادائے نقش طرحدارِ
جلال روبرو دونوں جہاں کے والی کا
بلند دو عالم میں کر دیا گیا وقارِ نبی
وہ لمحہ آئے گا کب جب کہ میں کھڑا ہوں گا
بہ احترام ِ فراواں سرِ مزارِ نبی!٦؎

معریٰ نظم میں بحر اور وزن کی پابندی ہوتی ہے لیکن قافیہ کی پابندی ضروری نہیں۔ڈاکٹر شفیق انجم کو کل کائنات میں اللہ تعالیٰ کی ذات کے جلوے ،نشانات اور کارگری و حکمت دکھائی دے رہی ہے جسے انھوں نے معریٰ نظم کی ہیئت میں بیان کیا ہے ۔ حمدیہ نظم'' تو کون ہے''میں انھیں اڑتی ہوئی دھول میں لہلہاتے پھول میں، بجلی کی کڑک میں،رنگوں کی دھنک میں،تاروں کی روشنی میں،کلیوں کی تازگی میں،چمپا کی مہک میں اور بلبل کی چہک میں اللہ تعالیٰ کی شان نظر آ رہی ہے۔عقیدت ملاحظہ ہو:

تو کون ہے؟
اڑتی ہوئی دھول میں
لہلہاتے پھول میں
بجلی کی کڑک میں
رنگوں کی دھنک میں
تاروں کی روشنی میں
کلیوں کی تازگی میں
بلبل کی چہک میں
تو کون ہے؟ے

خواجا محمد عارف نے دیگر ہیئتوں کے ساتھ ساتھ معریٰ نظم کی ہیئت میں بھی حمدیہ اور نعتیہ موضوعات کو فن کارانہ انداز میں بیان کیا ہے۔موصوف کی نعتیہ نظم ''معراج'' دیکھیے کس خط کش انداز میں انھوں نے معریٰ نظم کی ہیئت میں واقعہ معراج کو اپنی نعتیہ شاعری میں سمویا ہے:

پاک ہے وہ ذات
جس نے راتوں رات
اپنے پیارے بندے کو

میرے پیارے آقا کو
حرم سے صحنِ اقصیٰ تک
ہر شے کی تفصیل بتائی۸؎

آزاد نظم میں ردیف و قافیے کی پابندی نہیں ہوتی اور نہ ہی مصرعوں کے لیے برابر ہونا ضروری ہوتا ہے۔سید مسعود اعجاز نے نعت میں سادہ بیانیہ اختیار کیا ہے۔ہر عاشق رسولﷺ کی طرح شاعر کا دل بھی روضہ رسول ﷺکی زیارت کے لیے تڑپ رہا ہے ۔بے قراری کا اظہار نعت میں کیا گیا ہے۔ان کی آزاد نعتیہ نظم ''یہ سب روشنی''میں تخلیقی انداز ملاحظہ کیجیے۔

ستاروں کے جھرمٹ میں
بیچ سے اک روشنی پھوٹتی ہے
اک اسی کے دم سے
یہ سب روشنی ہے
آؤ! اسی کے دم سے
یہ سب روشنی ہے
نظریں جھکائے باادب چلیں
تاکہ سر خرو ہوں
اور بامراد لوٹیں
وہ دربار!
دربارِ مصطفی ہے
آؤ!
ہم سب چلیں
اور اپنی اپنی مرادیں پائیں۹؎

سانیٹ کو مقفیٰ نظم بھی کہا جا سکتا ہے ۔اس کے چودہ مصرعے ہوتے ہیں۔بشیر صرفی نے اپنے نعتیہ کلام میں سانیٹ کی ہیئت میں بھی نعتیہ کلام تحریر کیا ہے۔ خلوص و عقیدت سے لکھے گئے اشعار ان کی قلبی واردات کی عکاسی کرتے ہیں۔مثال ملاحظہ کیجیے:

وہ امامِ مرسلاں وہ شاہِ دیں
ذات اس کی رحمت اللعالمین
انبیاءو مرسلین میں آخریں
کر دیا کامل خدا نے اس پہ دیں
وہ رسولِ عالمینِ کائنات
جس نے روشن کر دیئے ہیں شش جہات
سید اولاد آدم، ذی حشم
وہ ازل سے تا ابد ہے محترم
مظہرِ ذات و صفاتِ حق وہی
نور، جس نے ختم کی تیرہ شبی
صاحبِ خلقِ عظیم و فضل وہ
نور مہر و ماہ کی بھی اصل وہ
ہادی راہ نجات و مستقیم
رحمت کلی ز رحمان و رحیم۱۰؎

آزاد کشمیر کے شعرا نے حمدیہ و نعتیہ شاعری کی ایک اہم صنف نظم جن میں پابند نظم، آزاد نظم اورمعریٰ نظم میں بھی حمدیہ و نعتیہ موضوعات کو انتہائی دل کشی ،خوب صورتی اور فنی مہارت سے سمونے کی بھرپور کوشش کی ہے۔روایت کے ساتھ ساتھ شعرا نے بعض نئے اسلوب میں بھی اصناف نظم میں اپنی چاہت کا اظہار کیا ہے۔

غزلیہ اور نظمیہ ہیئت کے ساتھ ساتھ آزاد کشمیر کے شعرا کے ہاں حمد و نعت کا اظہار قطعہ کی صورت میں بھی موجود ہے۔قطعہ میں کم از کم دو اشعار ہوتے ہیں۔زیادہ کی کوئی قید نہیں ہے۔قطعہ میں خیال کو تسلسل کے ساتھ بیان کیا جاتا اور ہر شعر کے دوسرے مصرعہ میں قافیے کی پابندی ہوتی ہے۔انھوں نے حمدیہ اور نعتیہ موضوعات کو خط کش انداز میں اپنی حمدیہ و نعتیہ شاعری میں قطعہ کی ہیت کو برتا ہے۔محمد خلیل ثاقب کی حمدیہ شاعری میں قطعہ کی ہیت میں چاہت دیکھیے:

ہر چیز میں موجود ہے جلوہ اسی کی ذات کا
قائم ہے جس کے حکم سے یہ سلسلہ دن رات کا
بینا ہو جس کا دل وہ یکھ لیتا ہے اسے
روشن ہے جس کے حکم سے آئینہ کائنات کا[11]

ڈاکٹر مقصود جعفری کی نعتیہ شاعری میں قطعہ کی ہیت میں محبت کے جذبات موجود ہیں۔ذیل میں دیکھیے کہ کس د ل کشی کے ساتھ انھوں نے قطعہ کی ہیت میں عقیدت کا اظہار کیا ہے:

ہر شے سے محترم ہے حبیب خدا کا نام
اعلیٰ ہر ایک شے سے محبت حضور کی
ان کی صدا سے عالمِ باطل لرز اٹھا
لفظوں میں کیا بیاں ہو وجاہت حضور کی[12]

آزاد کشمیر کی اردو حمدیہ اور نعتیہ شاعری میں قطعات کے پیرائے میں عقیدت و محبت کا اظہار خوب صورت اور بہترین اسلوب میں موجود ہے۔

آزاد کشمیر کے شعرا کے ہاں دیگر اصنافِ سخن کے ساتھ ساتھ صنفِ رباعی میں بھی حمدیہ اور نعتیہ موضوعات موجود ہیں۔صنفِ رباعی اردو شاعری میں شروع سے ہی حمدیہ اور نعتیہ مضامین کے اظہار میں استعمال ہوتی رہی ہے۔محافلِ سماع میں اس کا استعمال خاص طور پر رہا ہے۔اردو میں یہ صنف فارسی ادب سے آئی۔ اس کے پہلے،دوسرے اور چوتھے مصرعے میں ردیف اور

قافیے کی پابندی کی جاتی ہے۔اس کے لیے ۲۴ بحریں مقرر کی گئی ہیں۔ ڈاکٹر عبد الرحمن عبد کی شاعری میں رباعی کی ہیت یوں ہے:

اسی نے ہمیں فہم و دانائی دی
تماشائے فطرت کو بینائی دی
دلوں کو بھرا نورِ ایمان سے
ہمیں نعمتِ حق شناسائی دی[۱۳]

محمد خلیل ثاقب کی نعتیہ شاعری میں رباعی کی ہیئت میں محبت کا اظہار موجود ہے۔ذیل کی شاعری دیکھیے انھوں نے رباعی کی ہیئت میں عرق نبیﷺ کے قطرہ قطرہ کو نور کا نگینہ اور رخِ مہتاب کے پسینے کو نور کہہ کر عقیدت کا خوب صورت اظہار کیا ہے:

عرقِ نبی کا قطرہ قطرہ ہے نگینہ نور کا
اس رخِ مہتاب کا ہے سب پسینہ نور کا
مصطفی کے دیس کا ہر ذرہ مثلِ طور ہے
دور کر کے دیکھ لے کوئی دل سے کینہ نور کا[۱۴]

آزاد کشمیر کے شعرا نےاردو حمدیہ اور نعتیہ مضامین کو رباعی صنف میں ڈھالتے ہوئے اپنے کلام میں رباعیات لکھی ہیں۔

آزاد کشمیر کے شعرا کے ہاں ہیئتی تجربات میں ایک خوب صورت اور دل آویز تجربہ صنفِ ہائیکو میں حمدیہ و نعتیہ موضوعات کا بیان بھی ملتا ہے۔ہائیکو بنیادی طور پر ایک جاپانی صنف ِ سخن ہے۔ جو ہیئت کے اعتبا ر سے تین مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔جس میں اردو شعرا نے مختلف تجربات کیے ہیں۔اس لحاظ سے ہائیکو ایک خوش قسمت صنف ہے کہ اردو حمد و نعت کا ایک ثروت مند سرمایہ اس میں موجود ہےخواجا محمد عارف کی نعت میں ہائیکو کا قرینہ ملاحظہ کیجیے:

میرا ہے یہی ایمان
میرے نبی جیسا

کوئی بھی نہیں انساں۱۵؎

ڈاکٹر نثار ہمدانی کی حمدیہ شاعری میں ہائیکو کی ہیئت میں محبت کا خوب صورت انداز ذیل کی حمدیہ شاعری میں ملاحظہ فرمائیں:

اس قدر وسعت اظہار کہاں سے لاؤں
اس کی تعریف و ثنا کی خاطر
جس نے چنبیلی کے ان پھولوں میں خوشبو رکھی۱۶؎

قصیدہ جو مدحت ِ خدا اور مدحت رسول ﷺ کے حوالے سے اہم اور قدیم ترین صنف کے ساتھ ساتھ زوربیان اور فنی مہارت کی پہچان بھی ہے۔آزاد کشمیر کے شعرا نے حمدیہ اور نعتیہ شاعری میں قصیدہ کی ہیئت کو ایسے برتا ہے کہ اسلوب کی دل کشی،خلوص، صداقت کے ساتھ ساتھ جذب کی شدت نمایاں نظر آرہی ہے۔بشیر صرفی کے کلام سے ایک مثال ملاحظہ کیجیے:

رخ تاباں ہے مطلع انوار
صبح ازلی تجھی سے فرخ
ہے لقب نور تیرااور نوری
تیرے دلدار، تیرے عاشق زار
سب ہیں تیرے درود خوانوں میں
گلشن و ابر و کوہ و جوئے بار
ساری فیروز مندیاں تجھ سے
ہے تیرے نام سے دلوں کو قرار۱۷؎

آزاد کشمیر کے شعرا کی فنی مہارت کا ایک اور انداز ماہیا کی ہیئت میں حمدیہ اور نعتیہ مضامین کا بیان بھی ہے۔ماہیا بنیادی طور پر ہندکو اور پنجابی شاعری کا ایک اہم حصہ رہا ہے۔آزاد کشمیر کے شعرا

نے اس ہیت میں بھی اپنی صلاحیتوں کے خوب جوہر دکھائے ہیں۔خواجا محمد گلزار عاجل کی حمد یہ شاعری ماہیا کی ہیئت میں پیش ہے:

پھٹ جائے گا دل میرا
ہو چشمِ کرم مولا
دیکھو نہ عمل میرا۱۸

خواجا محمد عارف کی نعتیہ شاعری میں بھی ماہیا کی ہیت میں عقیدت موجود ہے۔ذیل کی شاعری میں دیکھیے خوب صورت انداز میں ماہیا کی ہیئت میں چاہت کے نذرانے پیش کیے ہیں:

طیبہ سے ہوا آئی
نعتِ نبی سے
یہ بزم بھی مہکائی۱۹

مثنوی شاعری کی اہم اور قدیم ترین صنف ِ سخن ہے۔دوسرے موضوعات کے ساتھ ساتھ اردو حمدیہ اور نعتیہ کلام بھی مثنوی کی ہیئت میں موجود ہے۔آزاد کشمیر کے شعرا نے ہیئت کے بے شمار تجربات کیے ہیں۔حکیم سید علی اکبر شاہ کی عقیدت دیکھیے:

عرش اور فرش پر بادشاہی تیری
وہ خدا آپ کا یہ خدائی تیری

تیرے آنے سے جگ میں اجالا ہوا
ساری دنیا میں اک بول بالا ہوا۲۰

عزیز الرحیم میر ڈورسی کی حمدیہ شاعری میں مثنوی کی ہیئت میں رب العالمین کے ہاں عقیدت کے نذرانے ملاحظہ کیجیے:

خدا بادشاہ ہے، حکیم و قدیم
وہ خالق، وہ مالک، رؤف و رحیم

وہ اول وہ آخر وہ ظاہر نہاں

وہ شہنشاہ و کون و مکاں

معبود برحق یہ ہے اس کی شان

درخت اور ستارے بھی سجدہ کناں۲۱؎

مثلث ایسی نظم ہوتی ہے جس کا ہر بند تین مصرعوں پر ہوتا ہے۔آزاد کشمیر کی حمدیہ و نعتیہ شاعری میں مثلث کی ہیئت میں محبت و عقیدت کے نمونے موجود ہیں۔جو شعرا کی فنی پختگی کا ثبوت ہیں۔ذیل میں صاحبزادی انور کوثر کی نعت مثلث کی ہیئت میں ہے:

اے تاجدار مدینہ بگڑی مری بنا دے

کشمیر جل رہا ہے اس آگ کو بجھا دے

اے تاجدار مدینہ۲۲؎

حکیم سید علی اکبر شاہ کی نعت مثلث کی ہیئت کی مثال ملاحظہ کیجیے۔

جو ان کے در پہ جاتے ہیں

وہ جھولی بھر کے آتے ہیں

پکارو یا رسول اللہ۲۳؎

مربع ایسی نظم کو کہا جاتا ہے جس کے چار مصرعے ہوتے ہیں۔اردو حمدیہ اور نعتیہ شاعری میں بیشتر شعرا نے اپنے کلام میں مربع ہیئت کا استعمال کر کے اپنی محبت و عقیدت کے پھول نچھاور کیے ہیں۔آزاد کشمیر کی حمدیہ و نعتیہ شاعری میں اس ہیئت بھی میں ایک وقیع سرمایہ موجود ہے۔پروفیسر شفیق راجا کی حمدیہ شاعری میں مربع ہیئت میں چاہت دیکھیے:

تو جو چاہے تو آسمان و زمین

ایک پل میں ادھر ادھر کر دے

تیری مرضی کسی کو پیاسا رکھے

تیری مرضی کہ جام بھر دے۲۴

ڈاکٹر عبد الرحمن عبد نے بھی اپنی حمدیہ و نعتیہ شاعری میں مربع ہیئت کے تجربات کیے ہیں۔عبد کی نعتیہ شاعری سے مربع ہیئت کا نمونہ ملاحظہ کیجیے:

ذات حق دیتی ہے درسِ احترام مصطفی

ہو رہا ہے خلق پہ نافذِ نظام مصطفی

فیض کا در وا ہوا بٹتا ہے جام مصطفی

سیر ہونے آرہے ہیں تشنۂ کامِ مصطفی۲۵

پانچ مصرعوں والی نظم کو مخمس کہا جاتا ہے۔آزاد کشمیر کے شعرا نے بھی اردو حمدیہ و نعتیہ شاعری میں اس ہیئت کے تجربات کر کے سعادت حاصل کی ہے۔پروفیسر بشیر مغل کی شاعری دیکھیے:

زمین و آسمان و بحر وبر پہ حاوی ہے

حدود شام و سحر پہ حاوی ہے

شجر و ہجر و جن و بشر پہ حاوی ہے

شعور و آگہی و نظر پہ حاوی ہے

مکیں وہی ہے مقابل مکاں اسی کا ہے۲۶

اسلم راجا کی اردو حمدوں اور نعتوں میں بھی مخمس ہیئت کا استعمال کیا گیا ہے۔عقیدت ملاحظہ کیجیے:

مشرق سے اٹھا اک نور ِ سحر

ذروں کو ملی سورج کی کرن

قطروں کو ملا دریا کا جگر

فولاد ہوئے چاندی کے بدن

مشرق سے اٹھا اک نور ِ سحر۲۷

چھے مصرعوں والی نظم کو مسدس کہا جاتا ہے۔اردو حمدیہ اور نعتیہ ادب کا ایک بڑا ذخیرہ ہیئت ِ مسدس میں موجود ہے۔آزاد کشمیر کے شعرا نے بھی مسدس کی ہیئت میں اللہ تعالیٰ اور

حضرت محمد ﷺ سے عشق کا اظہار کیا ہے۔زاہد کلیم کے ہاں عقیدت و محبت کے تجربات مسدس کی ہیئت ملتے ہیں۔ان کے ہاں ہیئت کے نئے تجربات بھی موجود ہیں جن کو انہوں نے اپنے کلام کی زینت بنایا ہے۔ان کے کلام سے مسدس کی ہیئت میں عقیدت و محبت ملاحظہ کیجیے:

یکتا ہے جو صفات میں بے مثل ذات میں
جلوے اسی کے حسن کے ہیں شش جہات میں
اس کا ہی رنگ و نور ہے اس کائنات میں
خوشبو گلوں میں ، لطف ہے قند و نبات میں
نزدیک و دور اس کے نشیب و فراز بھی
وہ رب ہے ، بندہ پرور و بندہ نواز بھی۲۸

طاہر قیوم طاہر مایہ ناز نعت گو شاعر ہیں۔انھوں نے اپنے کلام میں مختلف ہیئتوں کے تجربات کیے ہیں۔ذیل میں مسدس کی ہیئت میں عقیدت و محبت کے نذرانے پیش کیے ہیں:

وقتِ میزان ہو گا عجب اک سماں
خوف سے کانپتا ہو گا ہم سا وہاں
آپ کی جب بڑے گی نگاہِ کرم
بخت ہم بے کسوں کے سنور جائیں گے
التجا ہے کرم کی حبیب خدا
آپ کے آستاں سے کدھر جائیں گے۲۹

اردو حمدیہ و نعتیہ شاعری میں گنتی کے شعرا نے غیر منقوطہ حمدیں اور نعتیں کہی ہیں۔پروفیسر عبد الحق مراد کی شاعری میں غیر منقوطہ حمد موجود ہے۔مراد ؔ کے مطابق اردو میں یہ پہلی غیر منقوطہ حمد ہے۔مرادؔ کی غیر منقوطہ حمد ان کی فن کارانہ عظمت کی دلیل ہے۔غیر منقولہ حمد دیکھیے:

ورد ہو اللہ ہی کے اسم کا
ہر گھڑی ،ہر دم اسی کا آسرا

آگہی ہر اک طرح کی ہے اسے

حمد ہے ساری اسی کے واسطے[۳۰]

آزرؔ عسکری کی اردو نعتیہ شاعری میں غیر منقوطہ نعت موجود ہے۔اس نعت کو پڑھ کر شاعر کی قادرالکلامی اور شاعرانہ کمالات سے آشنائی ہوتی ہے۔موصوف نے فنی کمال مہارت کا ثبوت دیتے ہوئے اپنی نعت میں غیر منقوطہ نعت کہی ہے۔غیر منقوطہ نعت ملاحظہ ہو :

اسم محمد اسم مکرم، صلی وسلم، صلی و سلم

اطہر و طاہر، عاصم و اکرم، صلی وسلم صل وسلم

مہر مرصع، ماہ مکمل، ساطع و لامع، کامل و اکمل

داور عادل سرور عالم صل و سلم صل وسلم[۳۱]

آزاد کشمیر کے شعرا نے تقریباً تمام مروجہ ہیئتوں میں محبت و عقیدت کے پھول نچھاور کیے ہیں۔غزلیہ،نظمیہ،قطعات،رباعیات،مثنوی،ماہیا،قصیدہ،ہائیکو کے ساتھ ساتھ دیگر ہیئتوں کو بھی برتا گیا ہے۔علاوہ ازیں مثلث،مربع،مخمس ،مسدس اور تقریبا تمام مروجہ اقسام میں عقیدت کے نمونے پیش کیے ہیں۔ان کے فنی سفر میں ہیئتی تجربات کے ذریعےاردو حمد ونعت کے حسن میں اچھے اضافے کی مستحسن کوشش نظر آتی ہے۔انھوں نے چھوٹی ، بڑی ،مختصر،طویل بحروں اور قدیم اور جدید شعرا کی زمینوں میں حمدیں اور نعتیں تخلیق کی ہیں۔ان کا یہ تخلیقی اظہار لائق تحسین ہے۔مختلف ہیئتوں میں حمد و نعت کا تخلیقی سفران کی فنی گرفت پر دلالت کرتا ہے۔انھوں نے اردو کے بڑے بڑے شعرا کے طرز سخن اور زمینوں کو اپنایا ہے۔ کہیں پہ حالیؔ کے طرز پر سخن طرازی کی ہے اور کہیں اقبال کا طرزِ نو اپنایا ہے۔اسی طرح غیر منقوطہ حمد یں اور نعتیں ان کی فنی پختگی کا واضح ثبوت ہیں۔ہیئتوں کی یہ رنگا رنگی اور تنوع انہیں عصرحاضر کےاردو حمد اور نعت گو شعرا میں اہم مقام عطا کرتا ہے۔شعرا نے مختلف پیرائے میں حسین لفظیات سے تمام تر شعری وسیلوں کو بروئے کار لا کر فنی پختگی اور لطافت کے ساتھ اشعار تخلیق کیے ہیں،جن کی جھلک ان کےاردو حمدیہ و نعتیہ کلام میں نظر آتی ہے۔

حوالہ جات

۱۔ ریاض مجید ،ڈاکٹر،اردو میں نعت گوئی،اقبال اکادمی پاکستان،لاہور،۱۹۹۰،ص ۳۸

۲۔ افتخار مغل،ڈاکٹر،کشمیر میں اردو شاعری،مقالہ برائے ایم۔فل ، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی اسلام آباد،۱۹۹۵ء،ص۱۲۳

۳۔ محمد عارف،خواجا،سعادت، تعبیر پبلی کیشنز،میرپور،۲۰۰۶،ص ۵۱

۴۔ سعید احمد ،سید،میراثِ بزرگان،بشارت پرنٹنگ پریس، مظفرآباد ۱۹۹۹ء،ص ۴۶

۵۔ خان محمد بدر چوہان،گلزار وطن ،الشمس فوٹو اسٹیٹ ،حویلی کہوٹہ ،۲۰۱۷ء،ص ۲۱

۶۔ بشیر مغل ،تہہ محراب حرم،پبلشرز۔۔ندارد،افضل پور،۱۹۹۴ء،ص ۲۸

۷۔ شفیق انجم،ڈاکٹر،تو کون ہے،ایگل کمپیوٹر ،میرپور ،۲۰۰۱ء،ص۱۸

۸۔ محمدعارف،خواجا،سعادت، تعبیر پبلی کیشنز،میرپور،۲۰۰۶،ص ۴۷

۹۔ سیدمسعود اعجاز ،سید،اس عہد کے ابرہہ کے لشکر، مجلس تحقیق فکرو فلسفہ، میر پور،۲۰۰۳،ص ۴۵

۱۰۔ بشیر صرفی،کلام بشیر صرفی،مرتبہ، شفیق انجم ،ڈاکٹر،پورب اکادمی، اسلام آباد،۲۰۱۰،ص۸۲

۱۱۔ محمد خلیل ثاقب، گلدستہ عقیدت،نواب سنز پبلی کیشنز، راول پنڈی،س۔ن،ص ۱۵

۱۲۔ مقصود جعفری،ڈاکٹر،اوج ِ دار،۲۰۱۰ء،ص ۶۲

۱۳۔ عبدالرحمن عبد، ڈاکٹر،عرفان عبد، نیو یارک اردو انجمن،نیویارک، ۱۹۹۱ء،ص ۷۷

۱۴۔ محمد خلیل ثاقب، گلدستہ عقیدت،نواب سنز پبلی کیشنز، راول پنڈی،س۔ن،ص۵۲

۱۵۔ محمدعارف،خواجا،سعادت، تعبیر پبلی کیشنز،میرپور،۲۰۰۶،ص ۱۴۵

۱۶۔ نثارحسین ہمدانی،ڈاکٹر،چنار،چاندنی اورچنبلی،الشیخ پرنٹر،مظفرآباد، ۱۹۹۳،ص۲۱

۱۷۔ بشیر صرفی،کلام بشیر صرفی،مرتبہ،ڈاکٹر شفیق انجم ،پورب اکادمی، اسلام آباد،۲۰۱۰،ص۸۲

۱۸۔ محمد گلزار عاجل،دشت میں گلزار، تعبیر پبلی کیشنز،میرپور،۲۰۱۸ء،ص۱۶

۱۹۔ محمدعارف،خواجا،سعادت، تعبیر پبلی کیشنز،میرپور،۲۰۰۶،ص ۱۴۵

۲۰۔ علی اکبر،سید،یا رحمتہ العالمین،بھٹو پرنٹر، لاہور،۲۰۱۶ء،ص۲۱

۲۱۔ عزیز الرحیم میر،ڈورسی،مثنوی،قدرت کے کرشمے،بشارت پریس،مظفرآباد،۲۰۱۵،ص ۶۹

۲۲۔ صاحبزادی انور کوثر،پروفیسر،نعت ،مشمولہ ،پربت ،مظفرآباد،۲۰۰۱ء،ص ۲۲

۲۳۔ علی اکبر،سید،یا رحمتہ العالمین،بھٹو پرنٹر ،لاہور،۲۰۱۶ء،ص ۶۸

۲۴۔ شفیق راجا،لفظ کا کاجل،طلوع ادب باغ ،۲۰۱۷ءبار دوم،ص۲۰
۲۵۔ عبدالرحمن عبد، ڈاکٹر،عرفان عبد، نیو یارک اردو انجمن،نیویارک، ۱۹۹۱ء،ص ۵۰
۲۶۔ اسلم راجا، نعت ،مشمولہ،نعت کا سفر ازپروفیسر شفیق راجاادارہ نکس،میرپور،۲۰۱۵،ص۲۸۸
۲۷۔ بشیر احمد مغل،لعل و گہر،ص۱۵
۲۸۔ زاہد کلیم ،روح بو تراب، غیر مطبوعہ کلام
۲۹۔ طاہر قیوم طاہر، گلدستان عقیدت،۲۰۱۹،ص۲۳
۳۰۔ عبدالحق مراد،پروفیسر،جنبش لب، اے۔کے۔پی گراف، راول پنڈی،۲۰۱۷ء،ص۴
۳۱۔ آزر عسکری ،کشت زعفران ،کشمیر بک فاؤنڈیشن ،مظفرآباد،۱۹۷۶ء،ص۱۱

References in Roman Script

1. Riyaz Majeed, Dr, Naat Goi in Urdu, Iqbal Akademi Pakistan, Lahore, 1990, p. 38
2. Iftikhar Mughal, Dr, Urdu Poetry in Kashmir, Maqla for M.Phil, Allama Iqbal Open University Islamabad, 1995, p.123
3. Mohammad Arif, Khawaja, Saadat, Tabeer Publications, Mirpur, 2006, p. 51
4. Saeed Ahmad Syed, Miras.e.Buzrgahn, Basharat Printing Press, Muzaffarabad, 1999, p. 46
5. Khan Mohammad Badr Chauhan, Gulzar Watan, Al Shams Photo Estate, Haveli Kahota, 2017 p. 21
6. Bashir Mughal, Teh Mihrab Haram, Publishers. Darhad,Afzalpur,1994, p. 28
7. Shafiq Anjum, Dr, Tu Kon Hai, Eagle Computer, Mirpur, 2001, p. 18
8. Mohammad Arif, Khawaja, Saadat, Tabeer Publications, Mirpur, 2006, p. 47
9. Masood Ejaz Sayed, as Ahad k Abraha k lashkar, Majlis Research Fikaru Philosafah, Mirpur, 2003, p. 45
10. Bashir Sarafi, Kalam Bashir Sarafi, Martaba, Dr. Shafiq Anjum, Purab Academy, Islamabad, 2010, p.82
11. Muhammad Khalil Saqib, Guldsta Haqedad, Nawab Sons Publications, Rawal Pindi, S.N, p.15
12. Dr. Maqsood Jafari, Uj-e-Dar, 2010, p. 62
13. Abdul Rahman Abd, Dr, Irfan Abd, New York Anjum-e-Urdu, New York, 1991, p. 7
14. Muhammad Khalil Saqib, Guldstha Haqedad, Nawab Sons Publications, Rawal Pindi, S.N, p.52
15. Mohammad Arif,Saadat,Khawaja,Tabeer Publications,Mirpur,2006, p. 145

16.. Nisar Hussain Hamdani,Dr, Chinar, Chandni Ur chanbali, Al-Sheikh Printer, Muzaffarabad, 1993, p. 21
17. Bashir Sarafi, Kalam Bashir Sarafi, Martaba, Dr. Shafiq Anjum, Purab Academy, Islamabad, 2010, p.82
18. Muhammad Gulzar Ajal, Dasht main Gulzar, Tabeer Publications, Mirpur, 2018, p. 16
19. Mohammad Arif,Khawaja,Saadat,Tabeer Publications,Mirpur,2006,p. 145
20. Ali Akbar,Syed,Ya Rahmatah Al-Amin,Bhutto Printer, Lahore, 2016, p. 21
21. Aziz-ur-Rahim Mir, Dorsey, Musnawi, Qudrat k kirshmy, Basharat Press, Muzaffarabad, 2015, p. 69
22. Sahibzadi Anwar Kausar, Professor, Naat, Mashmulah, Parbat, Muzaffarabad, 2001, p. 22
23. Ali Akbar,Syed,Ya Rahmatah Al-Amin,Bhutto Printer,Lahore, 2016, p. 68
24. Shafiq Raja, Lafaz Ka Kajal, Talu Adab Bagh, 2017, second edition, p.200
25. Abdul Rahman Abd, Dr, Irfan Abd, New York Anjum terqi Urdu, New York, 1991, p. 50
26. Aslam Raja, Naat, Mushmulah, Naat ka Safar by Prof. Shafiq Raja, Nix Institute, Mirpur, 2015, p. 288
27. Bashir Ahmad Mughal, Lal- o- Gahar, p. 15
28. Zahid Kaleem, Rooh Bu Tarab, unpublished
29. Tahir Qayyum Tahir, Guldistan Hqedad, 2019, p. 23
30. Abdul Haq Murad, Prof, Janbish Lub, A. K.B.Graf,Rawal Pindi, 2017, p. 4
31. Azar Askari, kishty Saffron, Kashmir Book Foundation, Muzaffarabad, 1976, p.11